

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## دیباچہ

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرْآنِ امْتَنُوا وَأَتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَئْرَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنْ  
كَذَّبُوهُ أَفَلَا يَخْلُمُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (الاعراف: ۷۶)

اگر بستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ کی روشن اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے، مگر انہوں نے تو جھٹایا، لہذا ہم نے اُس برقی کماں کے حساب میں انہیں پڑلیا جو وہ سمیٹ رہے تھے۔

قیام پاکستان کا مقصد محض ایک زمین کے ٹکڑے کا حصول نہ تھا بلکہ لاکھوں جانوں کی قربانی اس لیے دی گئی تھی کہ اس مملکت خداداد میں اسلام کا بول بالا ہوا اور ان کی نسلیں اسلام کے سنہری اصولوں کے مطابق زندگی بسر کر سکیں۔

لیکن بدقتی سے 70 سال کے طویل عرصے میں ہم نے پاریمانی نظام بھی دیکھا اور صدارتی نظام بھی طویل متوں کے لیے رہا۔ مارشل لاء بھی آئے اور نام نہاد جمہوریت کا راگ بھی الا پا گیا۔ فرد واحد کی مطلق العنانی بھی رہی اور اداروں کی حکومت بھی رہی۔ بنیادی جمہوریت بھی رہی اور بالواسطہ انتخابات بھی ہوئے۔ لیکن ان تمام ترجیبات کے باوجود محض 25 سال کے عرصے میں ملک دولخت ہو گیا۔ باقی ماندہ حصے میں بھی نہ صرف پاکستان کا مطلب کیا ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کے نزیرے کے مصدق اسلام کا نفاذ عمل میں نہ لایا جاسکا بلکہ ملک کی معیشت، معاشرت، آزادی و خود مختاری بھی داؤ پر لگادی گئی۔ ہر آنے والے حکمران نے بھراں نے بھراں کے خاتمے کے دعوے پر فی الحقیقت ایک اور تنگین ترجیحان کی بنیاد رکھی۔ مہنگائی، بے روزگاری، بدآمنی، نا انصافی اور پاکستان کے قیمتی مادی و انسانی وسائل کے بے دردی سے ضیاء کے ساتھ ساتھ جانوں کی جوانی، بوڑھوں کی فرزائی، اہل علم کی دانش، محنت کشوں کی محنت، سب ضائع کر دی گئی۔ قدرتی وسائل سے استفادہ کرنے کی بجائے اداروں کو بتاہ وبر بنا کر دیا گیا۔

طلباء، مزدور، کسان، نوجوان، سرکاری ملازمین اپنے ہی ملک میں تعلیم، روزگار، علاج معالجہ، عدل و انصاف اور زراعت کی زبوں حالی کا شکار ہیں۔ چند لوگوں کے پاس پیسہ ہے مگر حکومت کا خزانہ مفلس کی ڈکان ہے۔ نام نہاد حکمرانوں اور لیڈروں نے ملک کو شکست و ریخت، سیاسی مجاز آرائی اور عدم استحکام کے تحائف دیے۔

ان حالات میں 20 مارچ 2018ء کو ملک کی 5 بڑی دینی جماعتیں (جیعیت علمائے اسلام، جماعت اسلامی پاکستان، جیعیت علمائے پاکستان، مرکزی جیعیت اہل حدیث پاکستان، اسلامی تحریک پاکستان) نے ملک میں نظامِ مصطفیٰ کے نفاذ، اسلام کے نظامِ عدل کے قیام، معاشی ترقی و خوشحالی، تعلیمی تفاوت اور طبقاتی نظام کے خاتمے، آزاد قومی خارجہ پاکیسٹانی اور فرقہ وارانہ تعصبات کے خاتمے کے ساتھ ساتھ کشیمیر کی آزادی اور امت مسلمہ کے اتحاد و بیگتی کے لیے متحدہ مجلس عمل کے احیاء کا فیصلہ کیا اور اس طرح ایک عظیم الشان دینی اتحاد عمل میں آیا جو آئندہ آنے والے قومی انتخابات میں ایک پلیٹ فارم، ایک منشور، ایک نشان اور ایک جنڈے اور دستور کے تحت حصہ لے گا۔ مجلس عمل نظامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نفاذ، قومی مسائل کے حل، اقیقت اور محروم طبقوں کے تحفظ اور ملک کو درپیش عوامی، سیاسی اور معاشی مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کرے گی۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے مجلس عمل نے ایک منشور کمیٹی تشکیل دی جو پروفیسر ساجد میر صاحب (صدر)، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ صاحب، مولانا محمد امجد خان صاحب، نور احمد سیال صاحب، معظم بلوچ صاحب ایڈوکیٹ پرمفتسل ہے۔ کمیٹی نے متحدہ مجلس عمل کا ایک منتفعہ منشور تیار کیا، جس کی بعد ازالہ پریم کونسل نے بھی منظوری دی۔ طبع شدہ منشور آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے جسے آنے والے انتخابات میں قومی حمایت سے ان شاء اللہ روحہ عمل لا یا جائے گا۔

(لیاقت بلوچ)

سکرٹری جزل متحدہ مجلس عمل پاکستان

## منشور.....متحدہ مجلس عمل پاکستان

### مقاصد و اهداف

- پاکستان میں نظامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (اسلامی نظام) کے قیام کے لیے قرآن و سنت کو عملاً ملک کا بالاترین قانون بنانا۔ زندگی کے ہر شعبے کو شریعت کی حکمرانی میں دینا اور اس مقصد کے لیے اسلامی نظریاتی کو نسل کی سفارشات کی روشنی میں قانون سازی کرنا۔
- اسلام کے نظامِ عدل کا قیام، قرضوں کی میعيشت کا خاتمه، خود کفالت اور معاشی خوشحالی۔
- پاکستان کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں اور قومی آزادی و خود مختاری کا تحفظ اور ہر قسم کی بیرونی مداخلت کا سد باب۔
- کرپشن فری پاکستان کے ہدف کے لیے ہوس اتدامات۔
- تعلیم، صحت، مناسب رہائش، روزگار، صاف پانی، بجلی اور گیس تک ہر شہری کی بلا امتیاز رسائی۔.....
- انفراسٹرکچر کی بہتری۔
- نسلی، انسانی، علاقائی، قبائلی، مذهبی، مسلکی اور فرقہ وار ائمہ تھببات کا خاتمه، اخوت و بھائی چارے اور برداشت و روداری کا فروغ۔

### آئینی اصلاحات

- آئین پاکستان اور ملکی قوانین کے تمام اسلامی آرکیٹکٹور و فعات با شخصی ختم نبوت اور ناموس رسالت سے متعلق قوانین کا مکمل تحفظ۔
- وفاقی پارلیمانی نظام اور منتخب پارلیمنٹ کا تحفظ اور جمہوری روایات کا فروغ۔
- متناسب نمائندگی کی بنیاد پر انتخابات، انتخابی اصلاحات پر مکمل عمل درآمد، انتخابات کے شفاف، غیر جانبدار، منصفانہ اتفاقاً و کوئینی بنانا۔
- عدیلیہ کی آزادی اور قانون کی حکمرانی۔
- ہر فرد کو بینا دی حقوق کی صفائحہ دینا۔ ریاستی تشدد، ظلم و جبر کا خاتمه۔
- ہر طرح کی سیاسی، معاشری، معاشرتی کرپشن کا مکمل سد باب، حکمرانوں، منتخب نمائندوں، عدیلیہ، افواج اور انتظامیہ کا بلا تیزی اور بے لال احتساب۔ کرپشن کے مکمل خاتمه کے لیے مزید قانون سازی اور

- ٹھوڑی عملی اقدامات، استثنائی اور صوابیدی اختیارات اور بغیر آڈٹ صوابیدی فنڈز کا خاتمه۔
- صوبوں کو حقیقی آئین خود مختاری، انجام دہنے والی تحریم کا موثر نفاذ اور مزید اقدامات۔
- بلوچستان، فناود و گیر علاقوں کے عوام کی محرومیوں کے مکمل خاتمه کے لیے ٹھوڑی حقیقی اور مستقل آئین عملی اقدامات۔
- صوبوں کے قدرتی وسائل میں ان کے جائز حصہ (رائلی) کو تینی بنانا۔
- اختیارات، وسائل اور ترتیبی فنڈز کی پختہ سطح تک عادلانہ تقسیم۔

### معاشری اصلاحات

- ہر شہری کے لیے خوراک، لباس، مکان، علاج، تعلیم اور روزگار کی محانت۔
- ہماری حکومت کوئی نیا غیر ملکی قرضہ نہیں لے گی۔ اس کی بجائے خود انحصاری، کرپشن پر کنٹرول، برآمدات میں اضافہ اور سمندر پار پاکستانیوں کے تعاون سے زر مبارکہ خاتر میں اضافہ کرے گی۔
- قرآن و سنت کے واضح احکامات اور آئین پاکستان کے آرٹیکل F-48 کے مطابق سودی نظام کا مکمل اور کم سے کم مدت میں خاتمه۔
- دولت کمانے اور خرچ کرنے کے تمام حرام اور منوع طریقوں پر پابندی۔
- معاشری شرح نہ سالانہ آبادی میں اضافہ سے کم از کم دو گناہ۔
- قومی خزانے اور وسائل کے ناجائز استعمال کروکنا۔ اسراف کا خاتمه اور سادگی کو اپینا۔
- بجٹ کے غیر ترقیاتی اخراجات میں 30 فیصد کی۔
- دولت کی منصافانہ تقسیم کو تینی بنانا اور اہلکاز دولت و مختلف طبقوں کے درمیان پائے جانے والے غیر معمولی فرق کو اعتدال پر لانا۔
- آبادی اور وسائل میں توازن کے لیے اقدامات، ماں بچے کی صحت اور بچوں کی تعلیم و تربیت کو خصوصی ترجیح۔
- شہریوں بالخصوص بچوں میں نہایتی ثقہ کے سدباب کے لیے حکومتی بجٹ میں کم از کم عالمی معیار کے مطابق حصہ۔
- سمنگنگ کی موثر روک تھام
- عوام، ملازمین، تاجر برادری اور صنعتکاروں پر عائد ناروا اور ظالمانہ ٹیکسوں کا خاتمه..... بالواسطہ ٹیکسوں کی بجائے براہ راست ٹیکسوں کی شرح کو بڑھانا۔
- انصاف پر منی ٹکس کلچر کا فروغ اور اسلامی نظام معیشت کا نفاذ۔
- بجلی، گیس اور موبائل فون میں شامل غیر ضروری ٹیکسوں کے خاتمے کے بعد بلوں میں ہر مکنہ کی۔
- آٹا، گھنی، چاول، چینی، دالیں وغیرہ سمیت اشیائے صرف کی قیمتوں میں ہر مکنہ کی۔

### امور خارجہ اور قومی سلامتی

- آزاد، خود مختار اور باوقار خارجہ پالیسی کی تشكیل۔

- مسلم ممالک سے تعلقات میں فروغ اور مسلم ممالک کے مؤثر اور مضبوط بلاک کی تشكیل نو۔

- تمام ممالک، بالخصوص ہمسایہ ممالک کے ساتھ برابری، انصاف، پُر امن بقاءے باہمی اور عدم مداخلت کی بنیاد پر تعلقات۔

- کشمیر، فلسطین، ارakan کے مسلمانوں کی جدوجہد آزادی اور دنیا بھر میں مسلم اقلیتوں کی بھرپور حمایت۔

- کشمیر کی بھارت سے آزادی اور اقوام متحده کی قراردادوں کے مطابق رائے شماری، ہماری خارجہ پالیسی کا اہم ستون ہوگا۔

- چین کے ساتھ تعلقات بالخصوص سی پیک کی تکمیل، خارجہ پالیسی کی اہم اساس رہے گی۔

- ہر قسم کی بیرونی مداخلت کا سد باب اور پاکستان کے وفاع کو مضبوط تر بنانا۔

- ایٹھی صلاحیت کا تحفظ اور پُر امن ترقیاتی مقاصد کے لیے ایٹھی تو انائی کا فروغ۔

- تمام بین الاقوامی معاهدات پاریمان کی توثیق سے ہوں گے۔

### دہشت گردی و بد امنی کا خاتمه

- ہر طرح کی گروہی، اسلامی، ریاستی دہشت گردی کا مکمل خاتمه اور سد باب، امریکہ، اسرائیل، بھارت

- سمیت ہر طرح کے بیرونی دہشت گردانہ و جاسوسی نیٹ ورک کا خاتمه۔ ہر طرح کے آپریشنوں کی

- ضرورت بننے والے حالات و اسباب کا خاتمه۔ لاپتہ افراد کی بازیابی یقینی بنانا اور ہر طرح کے

- ماوراء قانون گرفتاریوں، چھاپوں اور اقدامات کا خاتمه۔ امن عامہ کے قیام میں عدیلیہ کے حقیقی فعال کردار کو یقینی بنانا۔ نیشنل ایشن پلان پر مؤثر عمل درآمد۔

### اقلیتوں کے حقوق

- اقلیتوں کے جملہ حقوق کا تحفظ، ان کی جان، مال اور عبادت گاہوں کی حفاظت۔

- شخصی معاملات میں ان کے مذہبی قوانین اور رسوم کو ترجیح۔

- تعلیم، روزگار اور دیگر شہری حقوق کی مساویانہ فراہمی اور جانبدارانہ، غیر منصفانہ اور غیر مناسب سلوک کا خاتمه اور سد باب۔

### تو انائی بحران کا خاتمه اور آبی وسائل کی ترقی

- بجلی چوری، لائن لیزر پر کنٹرول، نادہنڈگان سے وصولیاں۔

- قومی اتفاق رائے سے نئے ڈیموں کی تعمیر۔ پن بجلی کے علاوہ ہوائی، سمنشی، کوئلہ، ایٹھی اور جیو تھرمل

### توانائی کا حصول۔

- سائنس و ٹکنالوجی اور انفارمیشن ٹکنالوجی میں تیز رفتار ترقی۔
- ملک میں پانی کی مجموعی کمی کے ازالہ کے لیے منصوبہ بنندی۔
- سندھ طاس معاهدہ پر عملدرآمد میں موجودہ نا انصافیوں کی روک تھام۔
- بھارت کی آبی دہشت گردی کا موثر قانونی اور انتظامی تدارک۔

### صنعت و مزدور

- حقیقی صنعتی ترقی کے لیے مؤثر منصوبہ بنندی، کائچ اور ایگرو بیڈ انڈسٹری کا فروغ۔
- قومی اداروں کی خج کاری سے گریز اور انھیں نفع پہنچانے کے اقدامات۔
- درآمدات اور برآمدات میں توازن قائم کرنا باخصوص برآمدی صنعت پر سے غیر ضروری ٹکیسوں اور ڈیوٹیوں کا خاتمه۔ ایسا یہ تعیش کی درآمدات پر پابندی۔
- سی پیک کے تحت قائم ہونے والے 129 انڈسٹریل زونز کے ذریعہ بے روزگار نوجوانوں کے روز گار کا بندوبست۔

### زریعی صنعت اور ڈیری فارمنگ کا فروغ۔

- ہرمند پاکستان اسکیم کے تحت چلی سطح تک سکل ڈیوپمنٹ سٹریڈ کا قیام
- مزدوروں کے کارخانوں میں حصہ کو تینی بنانا، ان کے روزگار کا تحفظ، یونین سازی کا حق، تالہ بنندی
- اور چھانٹیوں سے نجات۔
- مزدوروں کی تشوہبیوں اور مراعات میں مہنگائی کی شرح کے مطابق اضافہ، صنعتی اداروں میں ٹھیکیداری
- نظام کا خاتمه۔
- سو شش سیکورٹی اسکیم کے دائرہ کار میں وسعت۔
- آئی ایل اور دیگر مزدور و رہنمایی معاہدات کی پاسداری۔
- اولڈ ایچ پیشن میں مہنگائی کے تناسب سے اضافہ۔

### زراعت و کسان

- زرعی ترقی کے لیے مؤثر منصوبہ بنندی، فی ایکٹر پیداوار کو بڑھانے کے لیے تحقیقی بنیادوں پر ٹھوس اقدامات۔
- اسلام کے اصولوں کے مطابق زرعی اصلاحات، زراعت پر سے غیر ضروری ٹکیسوں کے بوجھ کا
- خاتمه، بلا سود زرعی قرضے۔
- جا گیری اور ڈیرہ شاہی کا خاتمه اور مزارعین کے حقوق کا تحفظ۔
- بے زین کسانوں اور ہاریوں کو بلا معاوضہ زین، زراعت کے لیے بجلی، پانی، ڈیزل، کھاد، بیج اور

زرعی ادویات کی سستے داموں فراہمی۔

سر بز و شاداب پاکستان اسکم کے تحت کاشتکاروں اور ان کی نئی نسل کے لیے زرعی ترقیاتی سسٹر ز کا قیام۔

سی پیک سے حقیقی استفادہ کی خاطر چین کی منڈیوں تک سبزیوں، چلوں و دیگر اشیاء کی برآمدات۔

### تعلیمی اصلاحات

غیر طبقاتی نظام تعلیم، ہر طبقہ زندگی کے لیے برابر موقع۔

انٹرمیڈیٹ تک دینی و دنیاوی تعلیم کے امتران سے یکساں نصاب تعلیم کی تنشیل کے ذریعے ہر

طالب علم کے لیے قرآن و حدیث کی تعلیم لازمی اور دینی مدارس کے طلبے کے لیے عصری تعلیم لازمی۔

نظام تعلیم کو ملک کی نظریاتی اساس سے ہم آہنگ کر کے طبقاتی نظام تعلیم کا خاتمه۔ ہر سطح تک اسلامی

نظام تعلیم کا نفاذ، فن تعلیم کو ترجیح۔

شرخ خواندگی 5 سال میں 100 فیصد تک کرنے کا مؤثر نظام، میٹرک تک تعلیم مفت اور لازمی۔

ابتدائی طبی امداد، خود حفاظتی اور ابتدائی زرعی و صنعتی مہارت نصاب کا حصہ۔

طالبہ کے لیے جمہوری اقدار کا فروغ، طلبہ یونیورسٹی، بھائی۔

ایسی یالیسی کی تنشیل کہ ہر استاد کے لیے ریٹائرمنٹ کے بعد ذاتی مکان کا حصول ممکن ہو۔

اردو و حقيقة معنوں میں قومی، سرکاری، تدریسی، زبان کی حیثیت دلانا نیز علاقائی زبانوں کے تحفظ کی ضمانت۔

مقابلہ کے امتحانات اردو میں دینے کی سہولت۔

تعلیم پر کم از کم اخراجات جی ڈی پی کے 5 فیصد کے برابر اور ہر صوبائی بجٹ میں تعلیم کے لیے کم از کم

25 فیصد مختص ہوگا۔

ہر طالب علم کے لیے اعلیٰ تعلیم کا حصول آسان کیا جائے گا۔

تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی۔

بنیادیوں کے لیے لازمی تعلیم کا اہتمام اور ان کے لیے سطح پر علیحدہ تعلیمی ادارے۔

نجی تعلیمی اداروں کے نصاب تعلیم، فیسوں اور معیار تعلیم کے لیے ٹھوس پالیسی۔

### معاشرتی اصلاحات

نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور دیگر فرائض ادا یگی کی ترغیب

جمعۃ المبارک کی چھٹی کی بھائی۔

مسجد، مدارس کی رجسٹریشن پر عائدناوار اپاہنڈیوں کا خاتمه۔

ہر علاقہ میں اسلامی اقدار، اتحاد امت اور اسلامی معاشرت کے فروغ اور مصالحت کردار ادا کرنے

میں مسجد کی مرکزیت۔

- امر بالمعروف ونبی عن المکر کے لیے ادارہ کا قیام۔
- طلبہ، نوجوانوں اور خواتین کی اخلاقی تربیت کا منظم و مر بوط اہتمام۔
- منشیات کے استعمال کی روک تھام اور ترک منشیات کے اداروں کا قیام۔
- جیزی اور دیگر غیر اسلامی رسوم کے خاتمے کے بعد غریب گھرانوں کے نوجوان لڑکے لڑکیوں کے لیے شادیوں میں آسانیاں۔

### صحت عامہ

- صحت کے شعبے میں موجودہ بجٹ کو دو گناہ کرنا۔
- تمام ہسپتاں لوں میں ایم جنی مفت، سرکاری ہسپتاں لوں میں شام کے وقت بھی او۔ پی۔ ڈی کی سہولت۔
- تمام ضلعی و تحصیلی ہسپتاں لوں میں سپیشلیٹ ڈاکٹر زکی خدمات۔
- ہیلچہ کیسر سینٹر ز کا قیام۔ ایک سالہ خصوصی کورس کے ذریعے ہیلچہ درکرز کی تربیت۔
- امراض دل، گردہ، بیپاٹاٹس، کینسر، می بی و دیگر مودی امراض کا مفت علاج۔
- چکلی سطح تک برلن یونیورس کا قیام۔
- تمام شہریوں کے لیے صحت کی اسلامی تکافل (انشورنس) اسکیمیں۔
- اندر وطن ملک معیاری اور سنتی ادویات کی تیاری۔ درآمدی ادویات کی مناسب قیتوں کے لیے اقدامات۔
- ہومیو پیتھی، طب و حکمت اور ہر بل میڈیسین پر خصوصی توجہ۔
- ماہولیاتی آلو دیگیوں کے خلاف اجتماعی شعور کی بیداری، ہر طرح کی آلو دیگیوں کا تدارک اور سد باب۔

### نوجوان

- نوجوانوں کے لیے باعزت روزگار کی فراہمی کوئینی بنانا، سرکاری ملازمتوں میں میراث کی لازمی پابندی۔ کیمپر کونسلنگ کا انتظام۔
- خود روزگار اسکیمیوں کے تحت آسان شرائط پر بلا سود قرضے۔
- معدن و نوجوانوں کے لیے 100 فیصد روزگار یا بے روزگاری الاونس کی فراہمی۔
- نوجوان نسل کی ذہنی و فکری اور اخلاقی تربیت اور صحبت مندرجہ نیز فی تعلیم اور تربیت کا اہتمام۔
- سکھیل و فقرت کے زیادہ بہتر موقع کے لیے ہر یومن کوں کل کی سطح پر کھیل کے میدان، صحت مندرجہ نیز سرگرمیوں باخصوص علاقائی ثقافت کا فروغ۔
- قومی خدمات اور تعمیری کردار ادا کر کے مقررہ ثبت پاؤنس حاصل کرنے والے نوجوانوں کے لیے یو تھل لیڈر شپ کارڈز کا اجراء۔

### خواتین

- خواتین کو قرآن و سنت پر مبنی حقوق دلانا اور انھیں معاشرے میں اپنا ثابت کردار ادا کرنے کے قبل بنانا۔
- غیر اسلامی معاشرتی رسوم مثلاً بھاری جہیز، نکاح بیوگان سے غفلت اور قرآن سے شادی جیسی رسومات وغیرہ کا خاتمه۔
- ونی، وظہ سٹہ، کاروکاری اور غیرت کے نام پر قتل کا سد باب، ایک ہی وقت میں طلاق تلاش کی حوصلہ شکنی۔
- علیحدہ میڈیا کل کا بجز اور یونیورسٹیوں کا قیام، معاشری خوشحالی کے لیے گھر بیو صنعتوں کا فروغ۔
- خواتین و طالبات کے لیے علیحدہ سپورٹس کمپلیکس کا قیام۔

### آزادی صحافت

- آزادی صحافت اور اظہار رائے پر ناروا پابندیوں کا خاتمه اور میڈیا کی آزادی کو دینی و اخلاقی حدود اور قومی اقدار سے ہم آہنگ کرنا۔
- فریڈم آف انفارمیشن کی صفائحہ۔
- صحافیوں کی جان، مال اور آبرو کا تحفظ۔
- کارکن صحافیوں کے ساتھ زیادتیوں کا ازالہ اور ان کے حقوق و مراعات کا مکمل تحفظ۔

### بیرون ملک پاکستانی

- بیرون ملک پاکستانیوں کے لیے ووٹ کے حق کے استعمال کے قابل عمل پروگرام۔
- بیرون ملک پاکستانیوں کے اندر وہ ملک بچوں کی تعلیم، سیکورٹی، ویلفیر کی مؤثر اسکیموں اور ان کی جانب نیادوں کا تحفظ۔
- بیرون ملک سے واپس آنے والے افراد کے لیے روزگار و کاروبار کی مؤثر اسکیموں۔
- ہوائی اڈوں پر عزت و احترام کی خصوصی ترجیح۔

● ● ●